37

رکاوٹ کی بناء پر بغیر عمرہ کیے مکہ سے واپس آنے کا کفارہ

مفتیان وعلماء کرام ومشایخ عظام! ایک خاتون عمرہ پر گئیں، شوہر کو اجازت مل گئی، لیکن خاتون کو بچوں کے سبب اجازت نہ مل سکی، اور وہ باوجود احرام کی حالت میں ہونے کے بغیر عمرہ کیے مکہ سے واپس ہوگئی۔ اب کیا اسے کفارہ دینا ہوگا؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

اگر کوئی شخص احرام باندھ کر حج یا عمرہ کے لیے نکلے اور میقات سے گزر جانے کے بعد اسے روک دیا جائے تو اس پہ لازم ہے کہ اسے جو بھی جانور میسر ہو، اسکی قربانی دے۔ اور اسکے بعد سر کے بال کٹوائے یا منڈوائے اور احرام کھول دے۔

1 اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾

"اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو، پھر اگر تم روک دیے جاؤ تو قربانی میں سے جو میسر ہو (کرو) اور اپنے سروں کو نہ مونڈو، یہاں تک کہ قربانی اپنے حلال ہونے کی جگہ پر پہنچ جائے۔" [1]

[1] سورة البقرة: 196.

2 رسول ﷺ حدیبیہ والے سال عمرہ کرنے کے لیے گئے مگر مشرکین نے آپ کو عمرہ کرنے سے روک دیا پھر صلح کا معاہدہ تحریر ہوا تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا:

«قُومُوا فَانْحَرُوا ثُمَّ احْلِقُوا»

''اٹھو، قربانی کرو، پھر اسکے بعد سر منڈاؤ۔'' [1]

یاد رہے اگر حج یا عمرہ کرنے والا مشروط نیت کرے کہ اگر میرے لیے کوئی رکاوٹ ہوئی تو میرا احرام اسی مقام پر ختم ہوجائے گا جہاں رکاوٹ پیدا ہوئی تو اس پر کوئی کفارہ نہ ہوگا۔

3 مشروط نیت کے الفاظ درج ذیل حدیث میں ذکر کیے گئے ہیں:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا لَعَلَّكِ أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَ اللهِ لَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

''سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس گئے (یہ زبیر عبد المطلب کے بیٹے اور آنحضرت ﷺ کے چچا تھے) اور ان سے فرمایا شاید تمہارا ارادہ حج کا ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ کی قسم میں تو اپنے آپ کو بیمار پاتی ہوں آنحضرت ﷺ نے ان سے فرمایا کہ پھر بھی حج کا احرام باندھ لے۔ البتہ شرط لگا لینا اور یہ کہہ لینا کہ اے اللہ! میں اس وقت حلال ہو جاؤں گی جب تو مجھے (مرض کی وجہ سے) روک لے گا۔'' [2]

صورت مسئولہ میں خاتون حالت احرام میں تھی اور اسے عمرہ کی اجازت نہیں ملی لہذا وہ جانور بطور (دم) قربان کرے اور سر کے بال کاٹ لے، اسکے بعد اسکی احرام والی حالت ختم ہوجائے گی۔

تنبیہ: حکومت کی طرف سے لگائی جانی والی انتظامی شروط کی پاسداری کرنا اہل اسلام پہ واجب ہے۔

4 کیونکہ نبی مکرم ﷺ کا فرمان ہے: «الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ» مسلمان اپنی شرطوں کے پابند ہیں۔ [3]

1 صَحِيْحُ الْبُخَارِىْ، بَاب الشُّرُوطِ فِي الْجِهَادِ وَالْمُصَالَحَةِ مَعَ أَهْلِ الْحَرْبِ وَكِتَابَةِ الشُّرُوطِ، حديث نمبر: 2731. 2 صَحِيْحُ الْبُخَارِى، كِتَابُ النِّكَاحِ، بَابُ الأَكْفَاءِ فِي الدِّينِ، حديث: 5089. 3 سنن أبى داود، كِتَابُ الْأَقْضِيَةِ، بَابٌ فِي الصُّلْحِ، حديث: 3594.

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے حسن صحیح کہا ہے۔

لہٰذا جو لوگ ''تصریح'' کے بغیر حج یا عمرہ کے لیے نکل کھڑے ہوتے ہیں ان کا یہ عمل شرعا درست نہیں ہے۔انہیں اجازت نہ ملنے کی صورت میں اپنا ارادہ ترک کر دینا چاہیے۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله و صحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس
مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس
مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ